

## آئین محمد میں ہے سرداری کو نہیں

جس دل میں مدینے کی کوئی چاہ نہیں ہے  
کچھ اور ہے وہ دل نہیں واللہ نہیں ہے

اس کو چہ اطہر کے گداؤں کے علاوہ  
دنیا میں کوئی اور شہنشاہ نہیں ہے

ہیں دو ہی مقامات سکوں طیبہ و طبعی  
بعد ان کے جہاں میں کوئی درگاہ نہیں ہے

مقبول الہی ہے فقط دین محمد  
سیدھی کوئی اور اس کے سواراہ نہیں ہے

آئین محمد میں ہے سرداری کو نہیں  
دنیا ابھی اس راز سے آگاہ نہیں ہے

جس کو نہ میسر ہو محمد کی غلامی  
ہو جاہ و شہم لاکھ وہ ذی جاہ نہیں ہے

واللہ غلامان محمد کی نظر میں  
یہ ارض و سما مثل پر گاہ نہیں ہے

عظمت میں سوا صفحہ اصحاب نبی سے  
شاہوں کا کوئی خیمہ و خروگاہ نہیں ہے

ہے راہ محمد ہی علیم اپنی رو شوق

بیکار ہے جو ان کی گزرگاہ نہیں ہے

